روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 21 اگست 2013ء 13 شوال 1434 ہجری 21 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 189

## صرف ایک حدیث کی خاطر

ایک شخص مدینہ سے سفر کر کے حضرت ابوالدرداءؓ کے پاس دمشق پہنچا اور بتایا کہ میں نے یہ لمبا سفر صرف آپ سے روایت کردہ ایک حدیث سننے کیلئے کیا ہے۔ اس پر انہوں نے وہ حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص حصول علم کی راہوں پر چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے راستے آسان کر دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقه علی العبادة حدیث نمبر:2606)

# 47واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

## منعقدہ 30، 31اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

### احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Liveپروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ **برطانیہ کا 47 واں جلسہ سالانہ مورخہ 31,30/اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار** منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

### 30/اگست بروز جمعۃ المبارک

| | |
|---|---|
| 5:00 pm | نماز جمعہ وعصر |
| 8:25 pm | پرچم کشائی (لوائے احمدیت) |
| **8:30 pm** | **افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز** |

### 31/اگست بروز ہفتہ

| | |
|---|---|
| 2:00 pm | تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ اور نظم |
| 2:20 pm | تقریر اردو: سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب<br>مقرر: مکرم عطاء المومن زاہد صاحب۔ استاد جامعہ احمدیہ یو کے |
| 2:50 pm | تقریر اردو: ذکر الٰہی۔ اطمینان قلب کا ذریعہ<br>مقرر: مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب<br>پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ |
| 3:20 pm | نظم |
| 3:30 pm | تقریر انگریزی: قرآن مجید پر اعتراضات اور ان کے جوابات<br>مقرر: مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب<br>چیئرمین ہیومن رائٹس کمیٹی یو کے |
| **4:00 pm** | **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب** |
| 7:00 pm | تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات |
| **8:00 pm** | تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔<br>**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب** |

### یکم ستمبر بروز اتوار

| | |
|---|---|
| 2:00 pm | تلاوت قرآن کریم و ترجمہ۔ نظم |
| 2:20 pm | تقریر اردو: واعتصموا بحبل الله جميعا<br>مقرر: مکرم محمد کریم الدین شاہد صاحب<br>ناظم ارشاد وقف جدید قادیان |
| 2:50 pm | تقریر اردو: صحابہ کرام کا عشق رسولؐ<br>مقرر: مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب، ریسرچ سیل ربوہ |
| 3:20 pm | نظم |
| 3:30 pm | تقریر اردو: حضرت مسیح موعود کا جذبہ خدمت (دین)<br>مقرر: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب<br>امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔کے |
| 4:00 pm | تقریر انگریزی: جماعت احمدیہ برطانیہ کے 100 سال<br>مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب<br>امیر جماعت احمدیہ برطانیہ |
| **5:00 pm** | **تقریب عالمی بیعت** |
| 7:00 pm | تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات |
| **8:00 pm** | تلاوت مع ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان، فارسی نظم اور ترجمہ<br>**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب** |

## آواز کل عالم میں پھیل رہی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایم ٹی اے کے ذریعہ برپا ہونے والے عالمی جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’کہیں دن کے وقت کہیں رات کے وقت کہیں شام کے جھٹپٹے کے وقت کہیں شفق کے ساتھ غرضیکہ یہ آواز اس عالمی شکل میں اس صورت کے ساتھ جو حضرت مسیح موعود کے نمائندے کی ہے، کل عالم میں پھیلتی جا رہی ہے۔ چوبیس گھنٹے کے لمحات آج ان چند لمحات میں سکڑ کر اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہ طلسماتی لمحات زیادہ حسین حقیقت کے لمحات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو آسمان پر منصوبے بنائے آج وہ زمین پر حقیقت بن کر ہمارے سامنے اتر رہے ہیں۔‘‘

(روزنامہ الفضل ربوہ 11/جنوری 1993ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## یتیم کی کفالت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایمان افروز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء میں کفالت یتامیٰ کے موضوع پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جس میں احمدی یتیم بچے اور بچیوں کی تربیت اور نگہداشت و مالی معاونت کی طرف تمام احباب جماعت کو عموماً و مخیر حضرات کو خصوصاً یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔

حضور انور کے اس بابرکت ارشاد کی روشنی میں تمام احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 6۔اگست 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

## سوال و جواب خطبہ جمعہ

## 5 جولائی 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمایا۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضرت مسیح موعود کا کونسا شعر پڑھا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کا ایک شعر ہے۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

س: گزشتہ دنوں کس ملک کے جلسہ سالانہ میں حضور انور نے شمولیت کی نیز اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے نظارے دیکھنے سے کس بات پر یقین مزید پختہ ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! گزشتہ دنوں جلسہ سالانہ جرمنی ہوا اور وہاں میں نے شمولیت کی وہاں بھی علاوہ جلسہ کے اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ایسے نظارے دیکھے کہ اس بات پر یقین مزید پختہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے ہر روز نئی شان سے پورے فرما رہا ہے۔

س: حضور انور کے دورہ جرمنی کے دوران جلسہ سالانہ کے علاوہ کونسی اہم تقاریب منعقد ہوئیں؟

ج: فرمایا! امیر صاحب جرمنی مجھے کہنے لگے کہ جرمن لوگ اور جرمن پریس سے اتنی دلچسپی اس دفعہ ظاہر ہوئی ہے جو پہلے نہیں ہوئی تھی (بیت الذکر) کی سنگ بنیاد کی تقاریب ہوئیں۔ (بیوت الذکر) کے افتتاح کی تقاریب ہوئیں پہلے سے بڑھ کر مقامی لوگوں کی دلچسپی نظر آئی، انتظامیہ کی دلچسپی نظر آئی، پڑھے لکھے لوگوں کی دلچسپی نظر آئی، بلکہ چرچوں کے پادریوں کی بھی دلچسپی نظر آئی۔

س: دورہ جرمنی کے دوران حضور انور نے کونسی بیوت الذکر کا سنگ بنیاد اور کونسی بیوت الذکر کے افتتاح کئے؟

ج: فرمایا! بیت سبحان کا سنگ بنیاد رکھا بیت العطاء کا افتتاح ہوا یہ پہلے سے تعمیر شدہ عمارت تھی اور خرید کر اس کو بیت الذکر میں تبدیل کیا گیا۔ پھر بیت الرحیم ہے اس کا افتتاح ہوا اور بیت الحمید کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

س: ان فنکشنز میں کن شعبہ ہائے زندگی کے افراد نے شمولیت کی؟

ج: فرمایا! ان تمام فنکشنز میں وہاں کے مختلف مہمان، مقامی لوگ، میئر، افسران، سیاستدان، مذہبی نمائندے مختلف جگہوں کے آئے ہوئے تھے۔

س: بیت الحمید کے سنگ بنیاد کے موقع پر ایک مہمان نے کیا تبصرہ کیا؟

ج: فرمایا! ایک لوکل مہمان نے تبصرہ کیا...... کہ آپ کے خلیفہ نے جو باتیں کی ہیں اپنی زندگی میں تو شاید نہ دیکھ سکوں یعنی (دین حق) کی ترقی کی باتیں لیکن تم دیکھو گے کہ ان کے ذریعہ سے آپ کے بانی جماعت ''جن کے متعلق میں نے انٹرنیٹ پر پڑھا ہے'' کے پیغام کو دنیا قبول کرے گی۔

س: پروگرام ''سنگ بنیاد بیت الحمید'' کے آخر پر ضلع کونسل کے صدر نے مقامی صدر جماعت سے اپنی کس خواہش کا اظہار کیا نیز حضور انور کے خطاب پر کیا تبصرہ کیا؟

ج: فرمایا! پروگرام کے آخر پر ضلع کونسل کے صدر نے کہا کہ بہت سے سیاست دانوں نے آپ کے خطاب کو ایک روشن خطاب قرار دیا ہے اور کہا کہ آپ کے امام جماعت کے اس خطاب نے ہماری عقلوں کو جلا بخشی ہے اور ہمارے دل پر اثر کیا ہے۔

س: دورہ جرمنی کے دوران کتنے اخبارات، ریڈیو سٹیشن، ٹی وی چینلز نے کوریج دی اور کیا کیا سوالات کئے؟

ج: فرمایا! ٹی وی اور اخباری نمائندوں نے بھی میرے انٹرویو کئے۔ تقریباً مجموعی طور پر 30 اخبارات، تین ریڈیو سٹیشن اور پانچ TV چینلز نے ہمارے مشن کو کوریج دی۔ جرمنی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نیشنل ٹی وی پر جماعت کے متعلق خبر نشر کی گئی۔

س: پرنٹ میڈیا اور اخبارات کے ذریعہ مجموعی طور پر کتنے افراد تک پیغام پہنچا؟

ج: فرمایا! پرنٹ میڈیا کے ذریعہ، اخبارات کے ذریعہ مجموعی طور پر 12 لاکھ افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا اور نیشنل ٹی وی کوریج کے ذریعے پورے جرمنی میں میری تصویر کے ساتھ جماعت کا تعارف اور پیغام پہنچا۔

س: جماعت کو جرمنی میں سرکاری طور پر کیا سٹیٹس حاصل ہے؟

ج: فرمایا! جماعت کو جرمنی میں سرکاری طور پر وہ سٹیٹس مل گیا کہ اب جماعت وہاں سکول بھی کھول سکتی ہے بلکہ اور دوسرے پروگرام کر سکتی ہے بلکہ چرچ کے لئے ایک حد تک ٹیکس کی طرز کا ٹیکس وصول کر سکتی ہے

س: ایک مہمان نے جماعت کی خلیفہ سے دلی محبت کو کن الفاظ میں بیان کیا ہے؟

ج: فرمایا! ایک مہمان نے لکھا کہ احمدی اپنے خلیفہ سے جو محبت کرتے ہیں اس کی مثال دنیا کے تعلقات میں نہیں ملتی۔ احمدیوں کا اپنے خلیفہ کا قریب سے دیدار ناقابل فراموش ہے۔

س: میسیڈونیا سے انگریزی کی پروفیسر عیسائی خاتون نے اپنے تأثرات کن الفاظ میں بیان کئے؟

ج: فرمایا! میسیڈونیا سے آنے والی ایک عیسائی خاتون ہیں جو انگریزی کی پروفیسر ہیں۔

انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے امام جماعت کے خطبات سن کر مجھے سمجھ آئی ہے کہ (دین حق) کیا ہے۔ کہتی ہیں جلسہ نے ہمیں بدل کر رکھ دیا ہے۔ ہم نے اپنے آپ میں تبدیلی محسوس کی ہے۔

س: میسیڈونیا کے ڈاکٹر صاحب کا قبول احمدیت کا واقعہ بیان کریں؟

ج: فرمایا! ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں میں ایک ڈاکٹر ہوں بلقان اور مقدونیہ کی گزشتہ لڑی جانے والی تین جنگوں میں زخمیوں کی خدمت کی توفیق ملی ہے قومیت کے فرق کے بغیر میں نے لوگوں کی خدمت کی ہے۔ مختلف قوموں کے افراد کو میں نے جلسہ میں دیکھا کسی قسم کا کوئی فرق نہیں تھا یہاں میں نے خلیفہ وقت کی تقریریں سنیں تو مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے اپنی اصل جگہ مل گئی ہے اور یہ کہ اب مجھے اس تبدیلی سے گزرنا ہوگا اور بیعت کا فیصلہ کر لیا چنانچہ انہوں نے جلسہ کے آخری دن بیعت کی۔

س: میسیڈونیا کے ایک نوجوان کے قبول حق کو بیان کریں؟

ج: فرمایا! وہ نئے احمدی ہیں...... کہتے ہیں میرے دادا غیر احمدی مولوی ہیں اور ان کی طرف سے قبول احمدیت پر بہت مخالفت کی گئی مخالفت کی وجہ سے چھ ماہ کے لئے ان کو گھر سے نکلنا پڑا لیکن ثابت قدم رہے بعد میں ان کی بیوی نے بھی بیعت کر لی اور یہاں جلسہ پر آئے ہوئے تھے۔

س: بیلجیئم کے مقامی دوست نے کس طرح دین حق قبول کیا؟

ج: فرمایا! بیلجیئم کے مقامی دوست بھی جلسہ میں شامل ہوئے بیان کرتے ہیں کہ میں جماعت احمدیہ کی باہمی اخوت پیار و محبت اور انسانی خدمات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

س: ایک گھانین زیر دعوت دوست کس طرح نظام جماعت میں شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! ایک گھانین دوست جو زیر دعوت تھے۔ صدر صاحب جماعت ایک جگہ کے لے کر آئے تو یہ پتہ لگا کہ نوجوان کا دل جماعت کی طرف سے صاف ہے بلکہ تقریباً احمدی ہیں لیکن پوچھنے پر بتایا کہ بیعت ابھی نہیں کر سکے کیونکہ بعض مشکلات ہیں بہرحال کہتے ہیں کہ رات کو چلے گئے کہ سوچ کر بتاؤں گا...... جب آئے تو بڑے جوش سے کہنے لگے کہ اب میں نے خلیفہ وقت کا پیغام جو تقریر تھی جرمن مہمانوں کے سامنے وہ خطاب سن لیا ہے اب کوئی وجہ باقی نہیں رہی کہ اب میں احمدی نہ ہوں چنانچہ ابھی بیعت کر کے آ گیا ہوں۔

س: ایک عیسائی دوست نے جلسہ کی بابت کن تأثرات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! ایک عیسائی دوست جو جلسہ میں شامل ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجھے خلیفہ کی تقریر سن کر بہت خوشی ہوئی کیونکہ انہوں نے اختصار کے ساتھ مگر نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بیان کر دیا کہ (دین حق) کا نظریہ کیا اور (دین حق) کی تعلیم کیا سبق دیتی ہے میں اپنے عیسائیوں سے بھی ایسی سیدھی اور واضح بات سننا چاہتا ہوں۔ لیکن اکثر ایسا نہیں ہوتا ہم بہت ہی کم ہیں جو بالکل واضح اور سیدھی بات کرتے ہیں۔

س: ایک خاتون نے کس طرح اپنے خیالات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! ایک خاتون نے کہا کہ مجھے یہاں آ کر نئی باتیں سیکھنے کا موقع مل رہا ہے بہت سی باتوں کا جن کے بارے میں میں سمجھتی تھی کہ مجھے علم ہے ان کا لیکن مجھے یہاں آ کر نئے انداز سے پتہ چلا ہے اور کہتی ہیں میں نے خلیفہ کے خطاب سے بہت سنا اور بہت متاثر ہوئی۔ انہوں نے پیچیدہ اور مشکل موضوعات کے بارہ میں بات کی ایسے موضوعات کے بارہ میں بیان کیا جن کے بارہ میں تھیالوجسٹ بہت سی کتابیں لکھ دیتے ہیں تا کہ ان کو سمجھا جا سکے لیکن انہوں نے یہ ساری باتیں بہت ہی آسان طریق سے اور انتہائی پیارے انداز کے ساتھ بیان کر دیں ......خلیفہ نے (دین حق) کی تعلیم اور خدا تعالیٰ کے بارہ میں اس طرح بیان کیا ہے کہ ہر شخص اسے سمجھ سکتا ہے کسی قسم کی کوئی غلط فہمی پیدا نہیں کی۔

س: جلسہ جرمنی کے موقع پر کتنی اقوام کے کتنے افراد نے جماعت میں شمولیت اختیار کی؟

ج: اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس موقعہ پر سولہ قوموں کے 67 افراد نے جماعت میں شمولیت کی توفیق پائی۔ 48 مرد اور 19 خواتین تھیں۔

س: جلسہ کے انتظامات کے لئے کتنے خدام روزانہ کتنی دیر وقار عمل کرتے رہے؟

ج: 100 سے 150 خدام روزانہ چودہ گھنٹے وقار عمل کر کے یہ جلسے کے انتظامات کو انہوں نے تیار کیا۔

س: خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے کن ممالک کے جلسہ سالانہ اور اجتماعات کا ذکر فرمایا؟

ج: حضور انور نے کینیڈا، بیلجیئم اور آئر لینڈ کے جلسہ سالانہ کا ذکر فرمایا اور خدام الاحمدیہ یوکے کے اجتماع کا بھی ذکر فرمایا۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

15

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

## مختلف ممالک کے وفود سے ملاقاتیں، نکاحوں کا اعلان، تقریب آمین اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## یکم جولائی 2013ء

(حصہ دوم آخر)

### آئس لینڈ کا وفد

اس کے بعد بارہ بجکر بیس منٹ پر ملک آئس لینڈ (Ice Land) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آئس لینڈ سے تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ وفد میں آنے والے ایک زیر دعوت مہمان Gunnar Jonnson صاحب نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت منظّم تھا۔ بہت زیادہ لوگ تھے۔ 31ہزار337 حاضری تھی۔ سبھی لوگ بہت خوش تھے۔ کوئی لڑائی، جھگڑا نہیں تھا۔ راستوں پر کوئی گند نہیں تھا ہر جگہ صفائی تھی۔ کوئی پولیس مین بھی نہیں تھا۔ ہر طرف امن اور سکون تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں آج تک جو بڑے اجتماعات دیکھے ہیں ان میں یہ سب سے زیادہ اچھا اور منظّم تھا۔

صدر جماعت آئس لینڈ ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب نے بتایا کہ اس دوست نے گیارہ پارے ناظرہ پڑھ لئے ہیں۔ یہ روزانہ پہلے تین مرتبہ کلمہ پڑھتے ہیں۔ پھر قرآن کریم ناظرہ اور پھر اس کا ترجمہ پڑھتے ہیں اور پھر درود شریف پڑھتے ہیں۔ یہ ان کو زبانی یاد ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ ذہین آدمی معلوم ہوتے ہیں۔ خداتعالیٰ جب بات کرتا ہے تو الہام کے ذریعہ، خواب کے ذریعہ پیغام ملتا ہے۔ آپ تو احمدیت کی سچائی کے بارہ میں خوابیں بھی دیکھ چکے ہیں۔

تیسری جنگ عظیم اور امن کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ مالٹا سے آنے والے وفد میں ایک کیتھولک پادری بھی آئے تھے ان سے بات ہو رہی تھی کہ میں نے مختلف ممالک کے صدران اور وزرائے اعظم کو خطوط لکھے تھے اور پوپ کو بھی خط لکھا تھا کہ امن کے قیام کے حوالہ سے اپنا رول ادا کریں۔ لیکن پوپ نے خط کا جواب نہیں دیا اور Acknowledge بھی نہیں کیا تو اس پر وہ پادری بڑا حیران ہوا تھا کہ یہ کس طرح ہوا ہے کہ کوئی جواب ہی نہیں دیا یہ تو عام اخلاق ہیں، کم از کم Acknowledged تو ہونی چاہئے تھی۔

صدر صاحب آئس لینڈ نے عرض کیا کہ اس زیر دعوت دوست نے اپنے گھر میں نماز کے لئے ایک کمرہ دیا ہوا ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا میری یہ دعا ہے کہ آئس لینڈ کے باشندے سچائی کو پہچانیں اور خدا پر یقین رکھیں اور جو لوگ دین حق کی سچائی پر یقین رکھتے ہیں میری دعا ہے کہ وہ جلد اس جگہ کو بھر دیں جو نماز کے لئے دی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر ملک کا کانسٹیٹیوشن مذہب کو آزادی دیتا ہے لیکن بعض ملک ایسے ہیں کہ وہ اس کا احترام نہیں کرتے جیسا کہ پاکستان میں ہے۔

آخر پر حضور انور نے موصوف مہمان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو یہاں دوسری دفعہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ آپ تو ہمارے مشنری کی طرح ہیں۔ مہمان نے حضور انور کو آئس لینڈ آنے کی دعوت دی اور کہا کہ حضور وہاں ہمارے ٹاؤن میں آئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ وہاں جلد آؤں۔ مہمان نے عرض کیا کہ جب حضور وہاں آئیں گے تو ہم حضور کا بھرپور استقبال کریں گے۔

آئس لینڈ سے آنے والے وفد کی حضور انور سے یہ ملاقات بارہ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ مربی سلسلہ آئس لینڈ مکرم منصور احمد ملک صاحب بھی اس وفد میں شامل تھے۔

### لتھوانیا کا وفد

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک لتھوانیا (Lithuania) سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کرنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔

لتھوانیا سے جرمن زبان کے ایک استاد کارل ہائینز آئے تھے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ چار سال سے لتھوانیا میں ہیں اور وہاں پڑھا رہے ہیں۔ جلسہ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوا ہوں اور بہت خوش ہوں کہ پہلی دفعہ جماعت احمدیہ کا اتنا تفصیلی اور اچھا تعارف ہوا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ جلسہ سے قبل (دین حق) کے بارہ میں میرے منفی خیالات تھے جو کہ مکمل طور پر بدل گئے ہیں۔ میں نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ مذاہب کے مابین بہت ساری باتیں مشترک ہیں مثلاً خدا کا تصور، خدا کی رحمتیں وغیرہ۔ جماعت احمدیہ کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں بہت اچھا لگا ہے۔ مجھے لوگوں کی طرف سے بہت ہی محبت ملی، ہر طرف پیار ہی پیار تھا۔ خدا ہی خدا تھا۔ بھائی چارہ تھا۔

موصوف نے عرض کیا کہ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ لوگ تالیاں نہیں بجاتے بلکہ نعرے لگاتے ہیں۔ لوگ بہت تعاون کرنے والے اور مدد کرنے والے ہیں بار بار پوچھتے تھے کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ حضور انور سے ملنا میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ حضور انور بہت دوستانہ اور نہایت اعلیٰ طبیعت اور کھلے ذہن کے مالک اور ہنس مکھ ہیں۔ میرے ذہن میں ایک الجھن تھی کہ لوگ تالیوں کی بجائے نعرے کیوں لگا رہے ہیں۔ اس الجھن کا نہایت تسلی بخش جواب دیتے ہوئے۔ حضور نے فرمایا کہ تالیاں خوشی کے اظہار کے لئے ضرور ہیں۔ مگر نعروں میں خوشی کا اظہار بھی ہے اور خدا کی حمد وثنا بھی بیان کی جاتی ہے۔

زبان کے حوالہ سے بات ہوئی تو موصوف نے عرض کیا کہ لتھوانین زبان کا انڈین سنسکرت زبان سے ملاپ ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا ہمارا عقیدہ ہے کہ سب زبانیں عربی زبان سے نکلی ہیں اور ان کا روٹ عربی میں جاتا ہے۔

لتھوانیا کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ایک بجے تک جاری رہی۔

### ہنگری کا وفد

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک ہنگری (Hungary) سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ہنگری سے امسال 10/افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کیلئے آیا تھا۔

وفد کے ایک ممبر Suresh Chaudhary تھے۔ موصوف "Panorama Vilagklub India Tarsklub" کے سربراہ ہیں اور بزنس کرتے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ وہ ایک لمبے عرصہ سے ہنگری میں مقیم تھے۔ چند سال قبل ہنگری کے معاشی حالات خراب ہونے پر واپس بھارت چلے گئے۔ پھر دنیا کے دیگر ممالک بشمول امریکہ سے پھرتے پھراتے واپس ہنگری آ گئے۔ بھارتی شہریوں کی ایک سوسائٹی واقع بداپسٹ ہنگری کے سرگرم رکن تھے۔ اب سربراہ بنا دیئے گئے ہیں۔ ایک احمدی دوست کے توسط سے ان سے رابطہ ہوا اور امسال جلسہ پر آنے کا موقع ملا۔

موصوف نے بتایا کہ میں نے بڑی دلچسپی سے سارے پروگرام دیکھے۔ خصوصاً حضورانور کے خطابات بڑے شوق سے سنے۔ حضورانور کی شخصیت سے خاص متاثر ہوا ہوں۔ دن کو جلسہ میں شامل ہوتا اور رات کو ہوٹل واپس جا کر انٹرنیٹ پر جماعت کے متعلق مواد تلاش کر کے پڑھتا رہتا۔ انڈیا میں اپنے رشتہ داروں کو ساری روئیداد بتاتا رہتا کہ جلسہ میں کیا کیا دیکھا ہے۔

موصوف نے کہا کہ اتنے بڑے منظّم، پُرامن دینی اجتماع میں شرکت کا پہلا موقع تھا جو میرے لئے خاص متاثر کن تھا۔ خاص کر یورپین مختلف اقوام کا ایک چھت کے نیچے مل بیٹھ کر بڑے دوستانہ ماحول بلکہ ایک فیملی کے ماحول میں مختلف پروگراموں میں حصہ لینا میرے لئے خاص کر حیران کن امر تھا۔ جماعت کی مہمان نوازی نے بہت اثر کیا۔ جلسہ گاہ میں بچوں کا پانی پلانا میرے لئے دل کو چھو لینے والا لمحہ تھا۔

احمدیوں کی حضور سے محبت نے بھی خاص اثر کیا۔ کہنے لگے جو پرانے لوگوں کی باتیں ہیں کہ وہ بہت بڑے ریفارم کر گئے۔ آپ لوگ وہی عظیم مقصد حاصل کر رہے ہیں۔ حضورانور حقیقتاً ایک بہت بڑے ریفارمر ہیں۔

موصوف نے کہا میرے لئے یہاں کی حسین یادیں ایک سرمایہ ہیں۔ میں اپنے عزیزوں اور ملنے والوں کو یہاں کی باتیں ضرور بتاؤں گا۔ بلکہ بہت کچھ تو میں انڈیا میں اپنے عزیزوں کو بتا بھی چکا ہوں۔ ہنگری میں اگر کوئی...... کے بارے میں کہے گا تو میں بتاؤں گا کہ صرف میڈیا کی باتوں پر نہ جاؤ میں خود سب کچھ دیکھ آیا ہوں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے سچا دین دیکھا ہے اور محبت پیار اور بھائی چارہ دیکھا ہے۔ ایک بالکل اور ہی ماحول تھا۔

حضورانور نے دوران ملاقات فرمایا کہ یہ وہی سچا دین ہے جو ہم دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ آپ نے جو دیکھا ہے اس کو آگے بھی پھیلائیں۔ پچاس

سے زائد قوموں کے لوگ اس جلسہ میں شامل تھے۔ سب ایک ہی رنگ میں رنگین تھے۔

وفد کی ایک خاتون ممبر Dorottya Milkos صاحبہ نے بتایا کہ اُس نے رشیا سے ماسٹرز کی ڈگری کرنے کے بعد ہنگری اپنے وطن میں ٹیچر کے طور پر کام کا آغاز کیا مگر اساتذہ کے کم مشاہرے اور دوسرے مسائل کے باعث انٹرنیشنل کمپنی DHL میں Co-ordinator کے طور پر کام شروع کیا۔ اپنی مادری زبان ہنگیرین کے علاوہ رشین اور انگریزی پر بھی عبور رکھتی ہیں۔ جلسہ پر جانے سے سخت گھبرا رہی تھیں۔ والدین اور بھائی نے بھی جانے کی سخت مخالفت کی۔ بڑی مشکل سے ایک سہیلی کے ہمراہ جانے پر راضی ہوئی۔ چنانچہ اپنی دوست کے ساتھ آنے کا پروگرام بنایا۔ عین وقت پر اسی دوست نے معذرت کر لی۔ یہ لمحہ ان کے لئے خاصا پریشان کن تھا۔

بہرحال خدا کے فضل سے Dorottya Milkos صاحبہ ثابت قدم رہیں اور جلسہ پر آ گئیں۔ کہنے لگیں کہ جلسہ کے دوسرے دن لجنہ کی مارکی میں حضور کا خطاب سننے کیلئے گئی تو وہاں دیکھا کہ سب بہنوں کی طرح پیش آ رہی تھیں۔ ہر ایک محبت و پیار سے مل رہا ہے۔

موصوفہ حضور انور سے ملاقات کیلئے ہنگری سے ہاتھ کا بنا ہوا ایک souvenir ساتھ لیکر آئی تھیں۔ نیز جلسہ کیلئے ایک سکارف اور قدرے لمبی قمیص بھی خریدی اور السلام علیکم کہنے کی مشق بھی کی۔

دوران ملاقات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کیا آپ کو یقین تھا کہ مجھ سے ملاقات ہوگی؟ کہنے لگیں کہ مجھے یقین تھا۔ اسی لئے یہ تحفہ آپ کیلئے لیکر آئی ہوں۔

حضور انور سے کہنے لگیں کہ میڈیا پر...... کے بارہ میں جو کچھ بتایا جاتا ہے یہ سب کچھ اس سے بالکل مختلف ہے اور دین کی ایک واضح خوبصورت تصویر دکھانے پر میں آپ سب کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میرے بہت سے سوالات تھے جن کے جوابات مجھے اس جلسہ میں مل گئے ہیں۔ یہ جلسہ میرے لئے ایک روحانی تجربہ تھا اور بہت زیادہ آرگنائزڈ تھا۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے دین کی صحیح تصویر دیکھی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ کی غلط فہمیاں جلسہ نے دور کر دی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت کا کردار ہر جگہ ایک جیسا ہے۔ خواہ وہ یورپین ہوں، پاکستانی ہوں، انڈین، افریقن یا پھر امریکن ہوں ہر جگہ ایک ہی کردار اور behaviour ہے۔ یہاں جلسہ کے موقع پر پچاس سے زائد nationalities کے لوگ موجود تھے۔ سب کا کردار ایک جیسا تھا۔ یہ سب دین کی اُس سچی تعلیم کی وجہ سے ہے جو کمیونٹی کے ممبران کو دی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوفہ کو دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ آپ کو پکا اور باعمل احمدی بنائے۔ پانچوں نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کریں۔ قرآن کریم پڑھیں۔ اگر عربی ٹیکسٹ پڑھنا نہیں آتا تو عربی ٹیکسٹ (text) پڑھنا سیکھیں اور فی الحال ترجمہ پڑھیں اور اس کے معانی سمجھیں۔ ترجمہ کا جو بھی ورشن (version) موجود ہے وہ پڑھیں۔ اگر سمجھ نہ آئے تو اپنے مربی سے پوچھیں۔ بعض دفعہ جو دوسرے تراجم ہیں ان میں الفاظ کا ترجمہ پوری طرح صحیح حق ادا نہیں کرتا اور بعض دفعہ ترجمہ الفاظ کے اصل اور حقیقی معنوں سے ہٹ کر ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربی سلسلہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو اسے جلدی مکمل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں ہنگیرین زبان میں تراجم اب جلد کرنے پڑیں گے۔

وفد کے ایک ممبر Kiss Nandor صاحب تھے جو ہنگری کے دارالحکومت بداپسٹ کے قریب واقع ایک چھوٹے شہر Godollo میں قائم ایک یونیورسٹی میں ٹیکنیکل انجینئرنگ کے طالب علم ہیں۔ دو سال قبل ان کے بڑے بھائی Kiss Zoltan صاحب جلسہ پر آئے تھے۔

ہنگری کے مربی سلسلہ مکرم عطاء الوحید صاحب نے بتایا کہ احمدیت اور جلسہ کے بارہ میں موصوف نے اپنے بڑے بھائی سے سن رکھا تھا اور خواہش بھی رکھتے تھے کہ خود دیکھیں۔ امسال خاکسار نے ان کو دعوت دی تو بخوشی چلنے کیلئے تیار ہو گئے۔

موصوف نے بتایا کہ وہ جلسے کے اکثر پروگراموں میں شامل ہوئے اور حضور انور کے خطابات خاص اہتمام سے سنے۔ (دین حق) کے بارہ میں تفصیلی تعارف حاصل ہوا۔ جلسہ کی مہمان نوازی سے بہت خوش ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جلسہ کا ماحول انتہائی غیر معمولی ماحول تھا۔ جلسہ کے انتظام نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔

وفد کے ایک ممبر Mirgray Adam صاحب تھے جو ہنگری اور سربیا کے بارڈر پر واقع ایک شہر Szeged جو کہ دارالحکومت سے تقریباً دو سو کلومیٹر دور ہے کے رہائشی ہیں۔ چند سال قبل یہ مسلمان ہو گئے۔ ہمارے ایک احمدی دوست سلیمان صاحب آف موریطانیہ کے توسط سے ان سے رابطہ قائم ہوا۔ جب ان کو جماعت کا تعارف کروایا گیا تو جماعت کو قریب سے دیکھنے کے اشتیاق میں جلسہ کی دعوت قبول کر لی اور جلسہ جرمنی میں شامل ہونے کیلئے آئے۔

موصوف نے بتایا کہ میں جلسہ کے کافی پروگراموں میں شامل ہوا ہوں۔ مجھ پر حضور انور کے خطابات اور جلسہ کے پروگراموں کا گہرا اثر ہوا ہے۔

مربی سلسلہ نے ان کے بارہ میں بتایا کہ جلسہ کے دوسرے ہی دن جماعت میں شمولیت کے بارہ میں دریافت کرنے لگے۔ خاکسار نے ان کو بنیادی ضروری معلومات دیں۔ نیز شرائط بیعت اور خلافت کی اطاعت کے بارہ میں بتایا۔ نیز ان کو بیعت فارم مہیا کیا۔ جلسہ کے تیسرے دن بہت شدت سے بیعت فارم قبول کرنے پر اصرار کرتے رہے۔

کہتے ہیں کہ خاکسار کو علم نہیں تھا کہ آج مردوں کے ہال میں حضور انور نو مبائعین سے بیعت لینے والے ہیں۔ جس وقت آدام صاحب بیعت کا کہہ رہے تھے اس وقت مین ہال میں تقریب بیعت کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ مہمانوں کے کھانے کے ہال میں کسی نے ذکر کیا کہ بیعت کیلئے چلیں۔ بس پھر تو ان کی خوشی دیدنی تھی۔ کہنے لگے میں دل سے احمدی ہوں۔

الحمدللہ جلسہ کے تیسرے دن بیعت کر کے سلسلہ حقہ میں داخل ہو گئے۔

ملاقات کے دوران جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے دریافت فرمایا کہ وہ احمدی کیوں ہوئے ہیں؟ یا کیا چیز دیکھ کر احمدی ہوئے ہیں تو کہنے لگے کہ جب میں نے جلسہ میں جماعت کو دیکھا اور جمعہ پڑھا تو میرے دل نے کہا کہ مجھے یہاں ہونا چاہئے اور بس پھر میں نہ رک سکا۔ میرے پاس بیان کرنے کیلئے مزید الفاظ نہیں ہیں۔ یہ بیان کرتے ہوئے ان پر کپکپی کی کیفیت طاری تھی۔

وفد کے ایک اور ممبر Shon Daniel صاحب تھے۔ موصوف Migray Adam صاحب کے عزیز ہیں۔ یہ بھی ہنگری اور سربیا کے بارڈر پر واقع شہر Szeged کے رہائشی ہیں۔ چند سال قبل انہوں نے بھی اسلام قبول کیا تھا۔ جب ان کو جماعت کا تعارف کروایا گیا تو جماعت کو قریب سے دیکھنے کے اشتیاق میں جلسہ میں شمولیت کیلئے آ گئے۔

انہوں نے بتایا کہ میں نے جلسہ کے تیسرے دن بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ الحمدللہ

حضور انور نے جب ان سے احمدیت کو قبول کرنے کی وجہ دریافت فرمائی تو کہنے لگے کہ چند سال قبل ایک دوست کے ساتھ مسلمانوں کے ایک نماز سنٹر میں بجلی کا کام ملا۔ کچھ عرصہ مسلمانوں کے قریب رہنے کی وجہ سے اسلام سے مانوس ہوا اور سنی مسلمان ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد جب دل کو سکون نہ ملا اور...... کا رویہ دیکھا تو خاصا دلبرداشتہ ہوا۔ مگر سمجھ نہ آئی کہ اس کا کیا حل ہے؟ جماعت سے جلسہ میں تعارف کے بعد حقیقی اخوت اور آپس کے پیار محبت کے تعلق نے اثر کیا اور جماعت میں شمولیت اختیار کر لی اور کہا کہ یہ وہ جگہ ہے جس کی تلاش میں میں مسلمان ہوا تھا۔ میں نے زندگی میں پہلی دفعہ اتنے زیادہ لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی ہے۔ بہت اچھا تجربہ تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دونوں نو مبائعین سے فرمایا کہ اب جو پیغام آپ کو ملا ہے اس کو خود بھی سیکھیں۔ جو بھی ہنگرین ترجمۃ القرآن مارکیٹ میں دستیاب ہے اس سے استفادہ کریں۔ براہ راست عربی پڑھنی بھی سیکھیں اور ترجمہ بھی پڑھیں اور جس جگہ سمجھ نہ آئے اپنے مربی سے پوچھیں۔

نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر مربی سلسلہ کو ہدایت فرمائی کہ ہنگیرین زبان میں لٹریچر مہیا کرنے کے کام کو تیز کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صرف بیعت کر لی اور جا کر بھول گئے تو یہ کافی نہیں۔ اپنے علم میں اضافہ کریں اور جو آپ نے دیکھا ہے اس کو جا کر اور لوگوں کو بھی بتائیں۔ تبھی بیعت کی حقیقی غرض پوری ہوگی۔

ہنگری سے آنے والے ایک احمدی نوجوان احمد عمر صاحب نے بتایا کہ ہنگری میں لمبا عرصہ کے بعد کیس پاس ہوا ہے اور پہلا سفر جلسہ میں شمولیت کی نیک غرض سے کیا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب وہیں رہیں اور جماعت بنائیں۔ اگر ملک چھوڑنا ہے اور کہیں اور جانا ہے تو دس بیعتیں کروا کر جائیں۔

اس پر موصوف نے کہا کہ میں ہنگری کے معاشی حالات کی وجہ سے تنگ آ کر جرمنی جا کر بسنے کا ارادہ کر چکا تھا۔ اب حضور انور کے ارشاد کے بعد ساری پلاننگ ختم۔ اب تو فاقے بھی کرنے پڑے تب بھی ہنگری نہیں چھوڑوں گا۔

ایک اور احمدی نوجوان بھی ہنگری سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کیلئے آئے اور اس وفد کے ممبر تھے۔

ہنگری کے اس وفد کی حضور انور سے یہ ملاقات ایک بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ باری باری تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

## رشیا، تاجکستان اور قرغیزستان کے وفد

بعد ازاں رشیا، تاجکستان اور قرغیزستان سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری مہمانوں سے تعارف حاصل کیا۔

آشیر علی صاحب صدر جماعت قاشغر (قرغیزستان) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میری زندگی کا یہ پہلا موقع ہے کہ قرغیزستان سے نکل کر یورپ کے ملک جرمنی میں جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی۔ دل میں وہ تمام تر خواہشات اور آنے کی جو غرض تھی، وہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوگئیں۔ سب سے بڑی اور اہم بات یہ ہے کہ 2007ء میں بیعت کے بعد سے لے کر اب تک مجھے جماعت کی بیت میں نماز پڑھنے کا موقع نہیں مل سکا تھا جو کہ یہاں پہلی دفعہ بیت کے افتتاح کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امامت میں نماز پڑھنے کی توفیق پائی۔ یہ میرے لئے بہت بڑی خوش قسمتی والی بات تھی۔

حضورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد بتایا کہ یہ میری زندگی کا ناقابل فراموش واقعہ ہے۔ حضور انور سے مصافحہ کا بھی شرف حاصل ہوا اور تصویر بنانے کا بھی موقع ملا۔ سب سے اہم بات یہ کہ حضور نے میری وہ تمام خواہشات جن کا میں نے حضورانور سے اظہار کیا، سب قبول فرمائیں۔

موصوف نے کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو پورا ہوتے دیکھ لیا کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ ہم نے یہاں بیوت کا افتتاح دیکھا۔ حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔

موصوف نے بتایا کہ ایک بیت کے افتتاح کے موقع پر میری زندگی میں پہلی نماز تھی جو میں نے کسی باقاعدہ احمدیہ بیت میں ادا کی۔

موصوف نے بتایا کہ قرغیزستان میں ہمارے لئے غیروں کی طرف سے کافی مشکلات ہیں۔ حضور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمارے لئے آسانیاں پیدا کرے۔

صدر صاحب نے بتایا کہ ان کے ذریعہ اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سو پچاس بیعتیں ہوچکی ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ حکمت کے ساتھ اصحاب کہف کی طرح کام کرتے رہیں۔

صدر صاحب نے بتایا کہ چائنا (China) اوئی غر نسل سے ایک نوجوان آیا تھا۔ اس نے بھی بیعت کی ہے اور جب ہم آرہے تھے تو اس نے اپنے لئے دعا کی درخواست کی تھی۔ اسی طرح ایک صاحب طالب جان صاحب نے بیعت کی تھی ان کو والدین نے اور عزیزوں نے گھر سے نکال دیا تھا۔ اب وہ رشیا میں گزارہ کررہے ہیں۔ ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

صدر صاحب نے بتایا کہ ہمارے اوش کے علاقہ میں وہاں کے مولویوں نے فتویٰ دیا ہے کہ احمدیوں کو اپنے قبرستان میں دفن نہیں ہونے دیا جائے گا تاکہ سب کیلئے عبرت کا نشان ہو۔

صدر صاحب نے بتایا کہ ایک لحاظ سے ہمیں اس فتویٰ پر دکھ اور تکلیف ہے اور دوسرا ہمیں یہ سکون اور اطمینان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے ساتھ جو سلوک ہوتا تھا وہی آج ہمارے ساتھ ہورہا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی اپنی جگہ کے حصول کے حوالہ سے ہدایات فرمائیں۔

موصوف کے ایک بیٹے جامعہ احمدیہ کینیڈا میں زیرِ تعلیم ہیں۔ اپنے اس بیٹے کے بارہ میں موصوف نے کہا کہ میں حضورانور کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے قبول کیا۔ خدا اُسے علم بھی عطا کرے اور تقویٰ بھی عطا کرے۔

ضمیر باخماتوف Zamir Bakhmatov صاحب، صدر جماعت کاراکول، قرغیزستان بھی اس وفد کے ممبر تھے۔ موصوف نے بتایا کہ جب سے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ہے اس وقت سے دل میں بہت ساری خواہشات اور تمناؤں نے جگہ لی ہوئی تھی۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت اور خلیفۂ وقت سے ملاقات کا جب سوچتا تھا تو اپنے آپ کو یہ کہہ کر کہ یہ خواہشات کبھی پوری نہیں ہوسکتیں، خاموش ہو جاتا تھا۔ لیکن دوسری طرف خدا تعالیٰ کی ذات پر بہت زیادہ یقین بھی تھا اور دن رات ان خواہشات کے پورا ہونے کی دعا بھی کرتا تھا۔ آج اللہ تعالیٰ نے میری وہ تمام خواہشات اور تمنائیں جن کو بڑی حسرت سے میں دل میں جگہ دیے ہوئے تھا، وہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے خلیفہ کی دعاؤں کی وجہ سے پوری ہوئیں۔ مجھے خدا تعالیٰ کی ذات نے میری سوچ سے بھی بڑھ کر دیا اور معجزات دکھائے۔ کبھی کبھی تو مجھے خود کو یقین نہیں آتا کہ یہ حقیقت ہے یا پھر خواب۔ لیکن یہ روزِ روشن کی طرح ایک کھلی حقیقت ہے، جس کو میں چاہوں بھی تو نہیں جھٹلا سکتا کہ مجھ جیسے نالائق اور گنہگار کو خلیفہ وقت سے ملاقات کا بھی شرف حاصل ہوگا اور پھر ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کرنا بھی نصیب ہوگا۔ کبھی ان تمام چیزوں کو میں اخبارات و رسائل میں پڑھا اور ٹیلی وژن پر دیکھا کرتا تھا، آج کے دن یہ سب اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتا ہوا دیکھ رہا تھا۔ اس وقت دل خدا تعالیٰ کی حمد و شکر سے لبریز تھا۔ اس جلسہ میں شمولیت کے بعد دل میں کوئی خواہش باقی نہیں رہی اور کئی سالوں سے میری بیوی، جو احمدی نہیں ہورہی تھی، اللہ تعالیٰ نے اس کا بھی دل کھولا اور اس نے بھی احمدیت کو قبول کر کے اس الٰہی جماعت میں شمولیت اختیار کرلی اور حضورانور کی شفقت و محبت سے بھی حصہ لیا۔ میرے پاس الفاظ نہیں جن سے میں اللہ تعالیٰ کا اور اس پیاری جماعت کا شکر ادا کرسکوں۔

فضل جان صاحب، کاراکول قرغیزستان نے بتایا کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے اور اس کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ حضورانور کی محبت اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے دل بیقرار تھا۔ لیکن حالات و واقعات کے ساتھ معاشی حالات اتنے بہتر نہیں تھے کہ میں جا سکتا۔ بہت دفعہ دل میں خواہش نے جنم لیا لیکن حالات بہتر نہ ہونے کی وجہ سے صرف خدا کے حضور دعا کر کے خاموش ہو جاتا اور یہ سلسلہ 6 سال تک چلتا رہا۔ آخرکار اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشا اور خلیفہ وقت کی اجازت اور جماعت کی محبت میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنا فضل فرمایا اور مجھے یہ موقع ملا۔ یہاں کا روحانی ماحول اور دوستوں سے ملاقات اور ان کے ساتھ تعارف اور صدر صاحب Koblinz کا تعاون اور پھر مربی حسن طاہر بخاری صاحب کی بے پناہ محبت و تعاون ہم کبھی بھی بھول نہ پائیں گے۔

میرے دل میں حضورانور سے ملاقات کی ایک تڑپ تھی جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوئی اور حضورانور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا جس سے تمام شکوک و شبہات دور ہوگئے اور پھر خلیفہء وقت کے بہت قریب رہ کر بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے میری ایمانی حالت کو اتنا مضبوط کر دیا کہ میری آنکھوں سے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

موصوف نے کہا کہ مجھے دو دفعہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے حج کرنے کا موقع بھی میسر آیا اور وہاں سے آب زمزم لانے کا بھی موقع ملا۔ میں نے گزشتہ اٹھارہ سال سے آب زمزم سنبھال کے رکھا ہوا تھا کہ جب بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوئی، تو پیش کروں گا اور آج وہ میری خواہش پوری ہوئی۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرسکوں کہ مجھے خلیفہء وقت کو آنحضرت ﷺ کا سلام پہنچانے کا موقع مل گیا۔ چنانچہ انہوں نے یہ آبِ زمزم حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا۔

اُرمت اسماعیلو Urmat Ismailov (کاراکول، قرغیزستان) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ میں 2011ء کے آخر پر بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوا۔ اس وقت مجھے نماز بھی ٹھیک طرح سے پڑھنی نہیں آتی تھی اور پھر آہستہ آہستہ جماعت احمدیہ کا بھی تعارف حاصل کیا۔ یہ وہ وقت تھا کہ میں دین سے بے بہرہ اِدھر اُدھر بھٹکتا پھرتا تھا۔ ایک دفعہ مجھے ایک تبلیغی جماعت کے ایک وفد کے ساتھ تبلیغ پر جانے کا موقع ملا۔ دین کو سیکھنے کی بڑی خواہش تھی۔ میں اسی خواہش میں ان کے ساتھ گیا کہ دین کا کچھ نہ کچھ علم سیکھ کر آؤں اور پھر اس میں ترقی کرتا رہوں گا۔ لیکن جب میں تین دن کے لئے تبلیغی جماعت کے ساتھ گیا تو وہاں پر سوائے ان لوگوں کو کھانا پکا کر اور برتن دھو کر دینے کے ایک لفظ بھی اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے بارے میں نہیں سُن سکا اور خالی ہاتھ واپس لوٹ آیا۔ مجھے اس بات کا بہت زیادہ صدمہ ہوا اور اللہ تعالیٰ سے بہت دعا کی۔ پھر مجھے صدر جماعت کاراکول، قرغیزستان ملے۔ ان کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو قبول کرنے کی توفیق ملی اور آج یہاں آکر اللہ تعالیٰ کے انعامات اور معجزات اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ ایک وہ وقت تھا جب میں لوگوں کو کھانے پکا کر کھلاتا تھا اور برتن دھو دھو کر دیا کرتا تھا۔ آج وہ وقت ہے کہ جماعت احمدیہ میں شمولیت کے بعد اللہ تعالیٰ کے یہ بندے اس خاکسار کے لئے برتن میں کھانا ڈالنے کے بعد پیش کرتے ہوئے نظر آئے۔ یہ میرے لئے ایک معجزہ سے کم نہیں۔ مجھ جیسے نالائق کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کی مضبوطی کے لئے ایسے کئی معجزات دکھائے اور میری آنکھیں آنسوؤں سے نہ تھمتی تھیں۔ زبان اور دل سے خدا تعالیٰ کی حمد و شکر کے کلمات نکلتے رہے۔ تمام تر جلسہ کا انتظام بہت ہی اعلیٰ تھا۔ کھانے کا نظام بھی بہت اچھا تھا، بہت لذیذ کھانوں سے ہماری تواضع کی گئی۔ لوگوں کا آپس میں پیار و محبت بہت عظیم اور دیکھنے کے قابل تھا۔ آپس میں بھائی چارہ کا اعلیٰ نمونہ، سلام کا رواج، ایک دوسرے سے ملاقات کے بعد حال احوال دریافت کرنا معمول تھا۔ جس نے میرے دل میں گھر کرلیا۔ میں یہ لمحات کبھی بھی نہیں بھول سکتا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ حضورانور سے میری ملاقات تو میرے لئے الگ دنیا سے کم نہ تھی۔ حضور انور نے جب تصویر اتروانے کے لئے میرے ہاتھوں میں ہاتھ دیے تو جیسے میری دنیا ہی بدل گئی اور دل و دماغ نور سے بھرنا شروع ہوگیا۔

وفد کی ایک خاتون ممبر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ حضورانور کی تقاریر سے بہت علم حاصل کیا ہے۔ میرا دوسروں سے تعارف بڑھا ہے۔ جلسہ کی انتظامیہ نے ہمارا بہت خیال رکھا ہے۔ میں اس کو بھول نہیں سکتی۔ آپ ہمیشہ ترقی کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ حضورانور کو صحت دے اور حضور

ہمارے لئے اور قرغیزستان کی ترقی کیلئے دعا کریں۔

تاجکستان کے وفد میں مربی سلسلہ سرفراز احمد باجوہ صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔

رشیا سے ایک مخلص احمدی دوست Yuldus Khaliullin صاحب بھی آئے تھے۔ موصوف نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کے بارہ میں بعض کتب لکھی ہیں اور مختلف ممالک میں ان کتب کو شائع کرکے پھیلا رہے ہیں۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے بعض امور پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

وفد کی یہ ملاقات دو بجے تک جاری رہی۔

آخر پر سب ممبران وفد نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

## نکاحوں کا اعلان

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تیرہ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور خطبہ نکاح کی مسنون آیات کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں کچھ نکاح کے اعلان کروں گا۔ نکاح اور شادی لڑکے اور لڑکی کا ایک معاہدہ ہے اور bond ہے جس کو پورا کرنے کی ہر ایک نئے قائم ہونے والے جوڑے کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے تقویٰ اور سچائی پر رکھی ہے۔ ایک دوسرے کے رشتہ داروں کی عزت و احترام پر رکھی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ یہ دنیا ہی سب کچھ تمہاری نظر میں نہ ہو بلکہ یہ دیکھو کہ اس زندگی کے بعد کی جو اگلی زندگی ہے اس کیلئے تم نے کیا سامان کئے ہیں۔

پس اگر خدا کا خوف ہو تو یہ رشتے جو قائم ہوتے ہیں اور یہ معاہدے جو ہوتے ہیں ان کو نبھانے کی کوشش بھی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی ہوتی ہے اور پھر توفیق بھی ملتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آپس میں ایسے تعلقات نہ رہ سکیں جو رشتہ کو نبھانے والے ہیں تو بے شک یہ طلاق یا خلع جائز ہیں لیکن یہ انتہائی ناپسندیدہ فعل ہے۔ باوجود اجازت کے یہ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کو پسند یہی ہے کہ جب رشتے ایک دفعہ قائم ہوں تو اس کو نبھانے کی کوشش ہو۔ اس کیلئے اپنی حالتوں کو درست کرنے کی کوشش ہو۔ ایک دوسرے کا احترام اور عزت دلوں میں پیدا ہو اور صرف آپس میں نہیں بلکہ دو خاندان جو اس رشتہ کی وجہ سے ایک دوسرے تعلق میں منسلک ہو رہے ہوتے ہیں ان خاندانوں میں بھی آپس میں اعتماد اور محبت کی فضا قائم ہونی چاہئے۔

اللہ کرے کہ آج جو یہ رشتے قائم ہو رہے ہیں جن کا میں ابھی اعلان کروں گا ان میں خدا تعالیٰ کی رضا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپس میں تعلقات بنانے کی طرف توجہ ہو اور اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے کہ یہ ان تعلقات کو تاحیات نبھانے والے ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:

1۔عزیزہ فائقہ ارشد صاحبہ بنت مکرم راشد احمد خان صاحب کا نکاح عزیزم اسامہ احمد صاحب ولد مکرم تفہیم احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

2۔عزیزہ فائزہ مارتھا گڈٹ صاحبہ بنت مکرم راشد گڈٹ صاحب کا نکاح عزیزم رواح الدین عارف خان صاحب ولد مکرم فلاح الدین خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

3۔عزیزہ فریحہ خان صاحبہ بنت مکرم رفیع احمد خان صاحب کا نکاح عزیزم سعادت احمد صاحب ولد مکرم بشارت احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

4۔عزیزہ نادیہ صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب کا نکاح عزیزم طارق کمال چوہدری صاحب ولد مکرم نورالدین چوہدری صاحب کے ساتھ طے پایا۔

5۔عزیزہ صبا شاہین رانا صاحبہ بنت مکرم رانا ضیاء الدین صاحب کا نکاح عزیزم جانی عبداللہ صاحب ولد مکرم نیاز سیفا صاحب کے ساتھ طے پایا۔

6۔عزیزہ عنبرین بشریٰ احمد صاحبہ بنت مکرم امجد پرویز صاحب کا نکاح عزیزم طلحہ علی احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

7۔عزیزہ کومل اقبال صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال صاحب کا نکاح عزیزم عظمت احمد صاحب ولد مکرم ابرار مبشر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

8۔عزیزہ حمدیٰ سوسن قمر صاحبہ بنت مکرم صلاح الدین قمر صاحب کا نکاح عزیزم عتیق احمد صاحب ولد مکرم شریف احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

9۔عزیزہ عمارہ سجاد صاحبہ بنت مکرم نعمت اللہ چیمہ صاحب کا نکاح عزیزم طیب سجاد احمد صاحب ولد مکرم چوہدری سجاد حیدر صاحب کے ساتھ طے پایا۔

10۔عزیزہ فرح اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد بٹ صاحب کا نکاح عزیزم منور احمد خان صاحب ولد مکرم آصف خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

11۔عزیزہ سمیرا چیمہ صاحبہ بنت مکرم نجیب اللہ چیمہ صاحب کا نکاح عزیزم نسیم الدین خان صاحب ولد مکرم سلیم الدین صاحب کے ساتھ طے پایا۔

12۔عزیزہ عظمیٰ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد اختر صاحب کا نکاح عزیزم محمد عرفان جنجوعہ صاحب ولد مکرم رفیق احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

## فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج فرینکفرٹ شہر کے مختلف حلقوں کے علاوہ Koln، Leipzig، Usingen، Augsburg، Darmstadt، Bad Soden، Maintal، Offenbach، Bocholt، Bruchsal، Neuwied، Schwetzingen، Bad Kreuznach، Nidda اور Wiesbaden کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

مجموعی طور پر 48 فیملیز کے 206 افراد اور 46 سنگل افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دوران ملاقات تعلیم حاصل کرنے والے بڑے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔

## تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی سے قبل تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بیس بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت کریمہ سنی اور دعا کروائی۔

عزیزہ راہبہ وڑائچ، ماہرہ جاوید، عطیہ مسکان، بارعہ خان، نیہا اعوان، فائزہ شفقت، ثانیہ عامر، نیہا رحمٰن رانا، سائرہ منہاس، ندا لودھی خالد، مائرہ احسان، علیشاہ احمد، علیشاہ اکرام، عاطفہ احمد، دانیہ احمد، مائرہ راحیہ، صوفیہ محمود، عزیزہ غزالہ ملک، عزیزہ انوشہ احمد، عزیزہ شافیہ سید

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## برازیل میں بے مثال انسانی کارنامہ

پاکستان کی طرح برازیل کو بھی بجلی کی کمی کا سامنا ہے۔ خصوصاً وہاں کا مرکزی شہر راوڈی جنیرو اکثر اندھیروں میں ڈوبا رہتا ہے۔ 2007ء میں برازیلی حکومت کو احساس ہوا کہ شہر میں 2014ء میں فٹبال عالمی کپ اور 2016ء میں اولمپکس ہونے والے ہیں لہٰذا ایسی عالمی تقریبات کے دوران شہر میں بجلی گئی تو یہ بڑے شرم کی بات ہوگی۔ چنانچہ اسی سال روڈی جنیرو کو پوری بجلی فراہم کرنے کی خاطر ایک ڈیم، سمپلیسیو ہائیڈرو الیکٹرک کمپلیکس (Simplicio Hydroelectric Complex) کا آغاز کر دیا گیا۔ یہ منصوبہ انسانی قدرت، ذہانت اور محنت کا لازوال مظاہرہ ہے۔

یہ ڈیم دریائے پاریبا پر تعمیر ہونا تھا۔ معلوم ہوا کہ مجوزہ جگہ ڈیم بنا تو قریب واقع سوا لاکھ آبادی کا شہر، ساپوسیا ڈوب جائے گا۔ چونکہ اور کوئی موزوں جگہ نہیں تھی لہٰذا فیصلہ ہوا کہ ڈیم شہر سے سولہ میل دور تعمیر کیا جائے اور یہ کہ سرنگوں اور سپل ویز کے ذریعے دریا کا پانی ڈیم تک پہنچایا جائے۔ یوں سولہ میل کے رقبے میں ڈیم کی تعمیر کا آغاز ہوا اور یہ دنیا کا سب سے بڑا تعمیراتی علاقہ بن گیا۔

ڈیم تک پانی پہنچانے کے لئے سات پہاڑوں کے اردگرد چکر کھاتی سات سرنگیں کھودی گئیں جو 180 فٹ چوڑی ہیں۔ یہ دنیا کی سب سے چوڑی سرنگیں ہیں۔ سات سرنگوں اور چھ سپل ویز کے ذریعے سالانہ 750 ارب گیلن پانی ڈیم تک پہنچے گا۔ ڈیم میں نصب ٹربائن سالانہ 337 میگاواٹ بجلی پیدا کریں گی۔ دیکھ لیجئے کچھ کر دکھانے کا جذبہ ہو تو انسان ناممکنات کو بھی ممکن میں بدل دیتا ہے۔

واضح رہے، پاکستان کے مانند برازیل کو بھی قدرت نے کئی دریاؤں کی نعمت عطا کی ہے مگر وہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ برازیلیوں نے دریاؤں پر 663 ڈیم تعمیر کئے ہیں جو سالانہ 87 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرتے ہیں۔ یہ برازیل میں جنم لینے والی بجلی کا کل 77 فیصد ہے۔ دوسری طرف ہمارے ہاں صرف پانچ بڑے ڈیم ہیں جو کل 6355 میگاواٹ بجلی بناتے ہیں۔ جبکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستانی دریاؤں پر نئے ڈیم بنا کر کم از کم 40 ہزار میگاواٹ مزید بجلی مل سکتی ہے۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم مبارک احمد صاحب ولد مکرم چوہدری سراج الدین صاحب صدر جماعت چنیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن وخالہ مکرمہ طالعہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب سکنہ چک نمبر 96 گ۔ب صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ 2/اگست 2013ء کو بعمر 95 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں مورخہ 3/اگست کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے کے بعد مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم میاں مہرالدین صاحب ننگلی کی بیٹی تھیں جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خادم تھے۔ تقسیم ملک سے قبل جلسہ سالانہ قادیان کے لئے پرالی کا انتظام ان کے سپرد ہوتا تھا ان کے خاوند مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب ٹی آئی ہائی سکول قادیان میں پی۔ٹی ماسٹر تھے۔ مکرم چوہدری صاحب اپنے گاؤں 96 گ ب صریح اور اردگرد پورے علاقہ میں حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھنے والے اور بڑا اثر رسوخ رکھنے والی قدر آور شخصیت تھے۔ غیرازجماعت ان کے پاس اپنے مسائل حل کروانے اور جھگڑوں کے فیصلہ جات کروانے آتے تھے۔ ان سب لوگوں کے کھانے وغیرہ کا بندوبست ان کے ہاں ہی ہوتا تھا۔ مرحومہ کی خلافت اور نظام جماعت سے وابستگی مثالی تھی۔ غریبوں سے ہمدردی، بڑی مہمان نواز اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے، چار بیٹیاں، پانچ پوتے گیارہ نواسے، آٹھ نواسیاں، 13 پڑنواسے اور نواسیاں سوگوار اور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل واحسان سے مرحومہ کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین کی مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## شکریہ احباب

۞ مکرم قمر الزمان صاحب دھاریوال ابن مکرم چوہدری مراتب علی صاحب دھاریوال دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری فلک زمان صاحب دھاریوال کا 35 سال کی عمر میں مورخہ 9 مئی 2013ء کو اپنے فارم پر ہارٹ اٹیک ہونے کے باعث انتقال ہوگیا تھا۔ ہم ان تمام احباب کے بے حد ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے اس شدید غم اور دکھ والے سانحہ میں ہماری دلجوئی فرمائی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے اور ہمارے بوڑھے والدین اور بہن بھائیوں کو حوصلہ دیا اور جو بوجوہ خود نہ آسکے انہوں نے اندرون ملک اور بیرون ملک فون کالز کے ذریعہ ہمیں تسلیاں دیں اور ہمارے غم کو بانٹنے کی کوشش کی۔ خاکسار اپنے والدین بہن بھائیوں بھابی کی جانب سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزا عطا فرمائے۔ نیز والدین، بہن بھائیوں کیلئے دعا کی درخواست بھی کرتا ہے اسی طرح بیوہ بھابی اور معصوم بھتیجے عمر سوا سال کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

۞ مکرم شمشاد احمد قیصر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم رضوان احمد بدر صاحب ولد مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم دارالنصر غربی اقبال ربوہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پہلے بخار، سر درد اور کمر درد تھا۔ پھر یرقان ہوگیا تھا۔ اس کے ساتھ گردے میں انفیکشن ہوگیا ہے لاہور سے علاج کروایا جارہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرمہ شہناز بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ کے پتے کا آپریشن فیصل آباد میں متوقع ہے۔

۞ مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب کی والدہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔

۞ مکرم اعجاز احمد صاحب محمود سویٹ شاپ ربوہ ہرنیا کے آپریشن کی وجہ سے علیل ہیں۔

احباب سے جملہ مریضوں کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

## مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر ضلع بہاولپور

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (ریٹائرڈ) سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ انہار پنجاب جو ایک لمبا عرصہ ضلع بہاولپور کے امیر کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے اور اب چند سالوں سے ربوہ منتقل ہو گئے تھے جہاں قاضی دارالقضاء اور صدر عمومی کے دفتر میں ممبر مضافاتی کمیٹی کے طور پر خدمت سلسلہ احمدیہ کی توفیق پارہے تھے نیز IAAAE کی مجلس عاملہ کے بھی رکن تھے۔ آپ کی سروس کا دائرہ زیادہ تر جنوبی پنجاب میں رہا۔ میرے ایک بھائی احمد سعید اختر صاحب ان کے ماتحت کچھ عرصہ کام کرتے رہے ہیں اور پھر ہمارے ایک کزن رشید احمد اختر صاحب کا رشتہ بھی ان کے خاندان میں ہوا اور ایک ہی پیشہ سے تعلق رکھنے کی وجہ سے میرا ان سے تعارف تقریباً 40 سال پہلے کا ہے۔ جب یہ امیر ضلع بہاولپور تھے تو مجھے بھی چند بار بہاولپور جانے کا موقع ملا۔ میں نے دیکھا کہ آپ کا بنگلہ دارالضیافت بنا ہوا ہے اور کئی جماعت کے دوست جو ذاتی کام بھی آتے ہیں ان کے پاس ہی قیام کرتے اور اس طرح مہمان نوازی کا وصف آپ میں نمایاں دیکھا۔

ایک Week End پر میں ربوہ گھر آیا تو میری ایک بیٹی نے کہا کہ میں نے بہاولپور یونیورسٹی میں داخلہ لینا ہے اور ان کی داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ بھی سر پر ہے۔ مجھے فوراً چوہدری نذیر احمد صاحب کا خیال آیا۔ کئی گھنٹے کی جدوجہد کے بعد ٹیلیفون ایکسچینج بہاولپور سے ان کا فون نمبر لیا اور فون کردیا۔ اس وقت نصف شب ہوچکی تھی۔

ان کی بیگم صاحبہ نے فون اٹھایا۔ چوہدری صاحب سوچکے تھے مگر میری درخواست پر انہوں نے کمال مہربانی سے ان کو جگا دیا اور انہوں نے بھی کمال شفقت سے غصہ کئے بغیر میری درخواست سن لی میں نے انہیں عرض کیا کہ اگر آپ کل پراسپیکٹس لے کر روانہ کریں گے تو بڑی مشکل سے ہم درخواست دے سکیں گے ورنہ یہ موقع ضائع ہوجائے گا۔

چنانچہ ان کی کمال شفقت سے پراسپیکٹس آ گیا اور بچی کو داخلہ بھی مل گیا جہاں سے اس نے ایم ایس سی (جغرافیہ) کی اور مزید یہ کہ بچی کے وہاں قیام کے دوران انہوں نے اور موجودہ امیر صاحب بہاولپور ڈاکٹر مبارک احمد صاحب، جو اس وقت نائب امیر ضلع تھے، نے بچی کا بڑا دھیان رکھا۔

عموماً سرکاری افسروں میں بڑا تکبر یا نرم الفاظ میں "رکھ رکھاؤ" ہوتا ہے اور محکمہ آبپاشی تو بڑا شاہی محکمہ شمار ہوتا ہے۔ اس طرح کے درویش صفت افسر اور نافع الناس وجود آپ کو ڈھونڈنے سے نہیں ملیں گے۔

ان کے دور امارت میں بہاولپور میں بڑی وسعت پیدا ہوئی۔ میں جب بھی بہاولپور گیا میں نے انہیں ہمہ وقت جماعت کے کاموں میں مصروف پایا۔ عملی طور پر دین کو دنیا پر مقدم کیا ہوا تھا۔ ہمارے IAAAE کے سالانہ کنونشن اور جب ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر تھے بڑی باقاعدگی سے شامل ہوتے بلکہ قاضی کے طور پر ان کا ROLL اس لئے بھی قابل ستائش ہے کہ محکمہ انہار میں کام کرنے کی وجہ سے زمینوں اور زمینداروں کی اصطلاحوں اور پیمانوں سے پوری طرح واقف تھے اور Case کو سمجھنے اور سمجھانے اور فیصلہ کرنے میں آسانی پیدا کر دیتے تھے۔ بہرحال انہوں نے اپنی ساری استعدادوں کو دین اور بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے وقت کیا ہوا تھا۔

جلسہ سالانہ یوکے پر کئی دفعہ حضور انور کے ساتھ اکٹھا گروپ فوٹو ہوا۔ غالباً 2007ء کی بات ہے جلسہ گاہ کے احاطہ میں جو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری تھا اس میں IAAAE کے ممبران کا حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو ہونا تھا۔ حضور انور نے چوہدری نذیر احمد صاحب اور دوسرے پاکستان سے آئے ہوئے انجینئرز کو آگے اپنے پاس کھڑے ہونے کے لئے فرمایا۔ موصوف مولانا نذیر احمد مبشر صاحب (جو لمبا عرصہ گھانا میں دعوت الی اللہ میں مصروف رہے اور منکوحہ بیوی پاکستان میں تھیں۔) کے ہم زلف تھے۔

1984ء کے بعد کئی مخالف لوگوں نے انہیں کئی مقدمات میں بھی الجھائے رکھا۔

آپ نے اس زمانے میں بی ایس سی انجینئرنگ کی جب انجینئرنگ کالج (پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور) پنجاب یونیورسٹی کے ماتحت ہوتا تھا۔ اور اس وقت SEATS بہت محدود ہوتی تھیں اور بہت لائق طلباء کو داخلہ ملتا تھا Exeption Rules بھی نہیں ہوتے تھے خاص لائق فائق طلباء ہی داخل ہوتے تھے اور کامیاب ہوتے تھے پھر اریگیشن کا محکمہ ہمیشہ TOP پر رہا ہے اس میں ایس ڈی او پھر ایکسین اور (S.E) بننا کوئی آسان کام نہ تھا اور پھر ساتھ ساتھ جماعت کی خدمات سرانجام دینا۔ غرضیکہ بالکل متضاد اطراف میں (دین و دنیا) میں حسنات حاصل کرتے جانا اللہ تعالیٰ کے خاص فضل پر مبنی ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کی اولاد در اولاد کو ان کی خوبیاں اور نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق دیتا چلا جائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا بھی انجام بخیر فرمائے اور عفو اور صفح اور غفران کا سلوک فرمائے۔ آمین

## عجائبات عالم

# کریملن

## روس کی ایک پراسرار عمارت

کئی عشروں تک کریملن کا لفظ روسی کمیونزم کی پر اسرار اور ہیبت ناک قوتوں کا مترادف رہا ہے۔قرون وسطیٰ میں اکثر روسی شہروں کی اپنی ایک کریملن ہوتی تھی جسے ایک محفوظ قلعہ کا نام دیا جا سکتا ہے لیکن کسی کریملن کو وہ شہرت حاصل نہ ہوسکی جو ماسکو کی کریملن کو حاصل ہوئی۔یہ عمارت شہر کے وسط میں دریائے ماسکو کے شمالی سرے پر واقع ہے۔اسے سب سے پہلے 12ویں صدی عیسوی میں تعمیر کیا گیا تھا۔یہ اونچی اونچی دیواروں سے گھری ہوئی ہے اور اس کے اندر ماسکو کی تاریخی عمارات جن میں آرک اینجل اور ورجن کا گرجا شامل ہیں۔

کریملن ماسکو شہر کے قلب میں واقع ایک قلعے کا نام تھا جو دریا کے کنارے تقریباً تین کونہ پلاٹ پر قائم ہوا تھا۔پہلے یہ ماسکو شہر کے اقتدار کی گدی تھی۔بعدازاں یہ پورے روس کے اقتدار کی گدی بن گئی۔کریملن کوئی ایک عمارت نہیں تھی بلکہ یہ حکومتی دفاتر، کیتھڈرل اور شاہی محلات پر مشتمل عمارتوں کا ایک مجموعہ تھی تاہم جب زار پیٹر اعظم نے اقتدار سنبھالا تو اس نے 1711ء میں دارالحکومت ماسکو سے سینٹ پیٹرز برگ منتقل کر دیا کریملن درحقیقت روس کی دیو مالائی پناہ گاہ ہے۔خود اپنے وسائل اور بنیاد پر کھڑا ایسا شہر جہاں محلات، اسلحہ خانے، چرچ اور قدیم قلعہ جات ہیں۔جب پیٹر اعظم نے دارالحکومت ماسکو سے سینٹ پیٹرز برگ منتقل کر دیا تو ماسکو اور کریملن کی اہمیت کم ہوگئی روس میں 1917ء کے بالشویک انقلاب کے بعد ماسکو گھر کو دوبارہ دارالحکومت قرار دیا گیا اور اس طرح اس کی پرانی اہمیت اور عظمت بحال ہوگئی۔سوویت حکومت کے دور میں کریملن کو دوبارہ عروج ملا اور وہ اقتدار کا مرکز بن گیا۔

صدیوں پرانی اس عمارت میں روس کے اولین حکمرانوں کے زمانے کی جھلکیاں پائی جاتی ہیں۔یہاں زار روس دفن کئے گئے ہیں۔شاہی محل زار کی گھنٹی (وزن 200 ٹن) اور عجائب گھر جیسی شہرہ آفاق عمارتیں بھی کریملن کے اندر ہی ہیں۔کریملن کی دیواروں کو 18 ستونوں اور 15 دروازوں سے سجایا گیا ہے۔

یہاں کی دیگر اہم ترین تعمیرات میں کیتھڈرل سکوائر مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔جس طرح مرکزی اعتبار سے روس میں ماسکو ہے اور ماسکو میں کریملن ہے اسی طرح کریملن میں کیتھڈریل سکوائر ہے۔یہ سکوائر صدیوں تک زار روس کے اقتدار کا قلب رہا ہے۔

# خبریں

## چین کے شاہی مرتبان کی نیلامی ایک ٹوٹا

پھوٹا چینی مرتبان اپنے مالک کو دولت مند بنا گیا بتایا گیا ہے کہ یہ مرتبان ایک 70 سالہ شخص کے پاس موجود تھا جس کے خیال میں ٹوٹا ہونے کے باعث اس کی قیمت نہ ہونے کے برابر تھی تاہم تاریخی اہمیت کا حامل یہ مرتبان جب نیلامی کے لئے پیش کیا گیا تو یہ حیران کن طور پر ایک لاکھ 20 ہزار پاؤنڈ میں فروخت ہو گیا، مرتبان کے مالک کا کہنا ہے کہ اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ اسے مرتبان کی اتنی بڑی قیمت ملے گی، یہ مرتبان چین کی منگ بادشاہت کے دور کا ہے اور اس پر بادشاہ کا نام بھی درج ہے جس کی وجہ سے اس کی قیمت میں کئی گنا اضافہ ہوگیا۔

(روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)

## ٹماٹر کا جلد کی حفاظت میں اہم کردار طبی

ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹماٹر اپنی متعدد خوبیوں کے باعث جلد کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس میں وٹامن سی کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے جو کیل مہاسوں کا خاتمہ کرنے سمیت بے رونق جلد کو چمکدار اور پُرکشش بناتی ہے۔جلد کیلئے انتہائی مفید وٹامن اے بھی ٹماٹر میں پایا جاتا ہے جبکہ اس میں موجود نمکیات جلد سے چکناہٹ کے خاتمہ میں مدد دیتے ہیں اور اینٹی آکسیڈنٹ جلد کے خلاف کرنے والے جراثیموں کے خلاف بھرپور قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔

## ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ پہلی لائبریری

امریکی ریاست ٹیکساس میں قائم ایک لائبریری مکمل طور ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ پہلی لائبریری بن گئی ہے، یوں تو دنیا بھر کی لائبریریز میں کتابوں کے ساتھ انٹرنیٹ اور دیگر سہولیات فراہم کردی گئی ہیں تاہم اس لائبریری کی خاص بات یہ ہے کہ یہ مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے اور یہاں مختلف ڈیوائسز کی مدد سے کتابیں پڑھی جاسکتی ہیں 15 لاکھ ڈالر کی لاگت سے قائم ہونے والی اس لائبریری میں ایک وقت میں 100 افراد بیٹھ کر مطالعہ کر سکتے ہیں جبکہ گھر پر موجود کمپیوٹرز اور دیگر ڈیوائسز کی مدد سے اس لائبریری سے منسلک ہونا بھی ممکن ہے۔

(روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)

☆............☆............☆

### ربوہ میں طلوع وغروب 21۔اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:06 |
| طلوع آفتاب | 5:35 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| غروب آفتاب | 6:48 |

### ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

**21/اگست 2013ء**

| | |
|---|---|
| 12:30 am | خطبہ جمعہ 16/اگست 2013ء (عربی ترجمہ کے ساتھ) |
| 3:30 am | سوال وجواب |
| 6:25 am | جلسہ سالانہ جرمنی |
| 9:45 am | لقاء مع العرب |
| 11:55 am | جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء |
| 2:05 pm | سوال وجواب |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ 9 نومبر 2007ء |
| 8:05 pm | دینی وفقہی مسائل |
| 11:30 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء |


سفوف مفرح بے چینی، لو کا لگنا گرمی، (پیاس کا زیادہ لگنا) جلن، دل کا گھبرانا میں مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
موبائل: 03336174313

FR-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
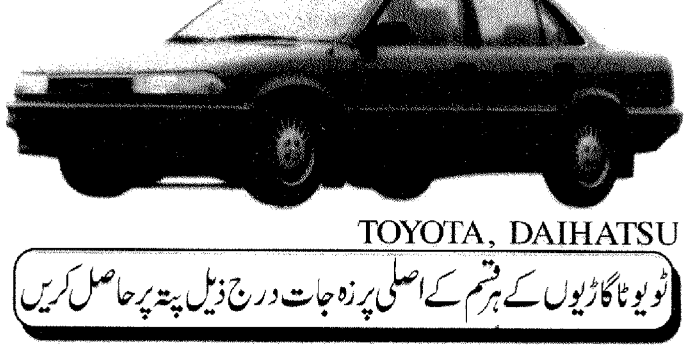
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3